اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ کے عطا کردہ 41 مدنی پھول

برائے ناظمین وناظمات جامعات المدینہ

1. **تعلیمی** اوقات میں جامعات المدینہ کے طلبہ وطالبات کے موبائل فون استعمال کرنے پر پابندی ہے کہ اس سے حُصُولِ علم میں رکاوٹ پڑتی ہے نیز مُووی والے موبائل استعمال کرنے پر تمام اوقات میں پابندی ہے۔

2. **فتنہ پرداز** قسم کے طلبہ اساتِذہ کی جاسُوسی کرتے ہیں یہ حرکت کبھی بھی کسی بڑے فِتنے کا پیش خیمہ بن سکتی ہے لٰہذا ایسے طلبہ کو اَحسن طریقے سے سمجھاتے ہوئے اس سے بچنے کی ترغیب دِلائی جائے اوراس کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ''فِتنہ سویا ہوا تھا اسے جگانے والے پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہو۔'' (الجامعُ الصَّغیر ص ۳۷۰ حدیث ۵۹۷۵ دارالکتب العلمیة بیروت)

3. **طلبہ** میں مَدَنی کاموں کو تقسیم کر کے حسبِ صلاحیت اِنہیں مختلف ذِمّے داریاں سونپی جائیں۔ ذِمّے داریوں کی تقسیم جامِعات کے تعلیمی اور اِنتظامی معاملات میں بھی کی جاسکتی ہے مثلاً کھانا کھلانے اوراس دوران نیّتیں کروانے، سُنّتیں بتانے، گرے ہوئے دانے اُٹھا کر کھانے، برتن صاف کرنے اور چاٹنے وغیرہ کی بھرپور ترغیب دِلانے، تعلیمی حلقے لگوانے، جامِعہ میں صفائی کی ذِمّے داری وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیاس .... **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے تمام معاملات اس تقسیم کاری کی زبردست عَکّاسی کرتے ہیں۔ اس طریقۂ کار کو سمجھنے کے لئے مکتبة المدینہ کا مطبوعہ رسالہ ''مدنی کاموں کی تقسیم'' اور ''مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے'' کامُطالَعہ فرمالیجئے۔

4. **طلبہ**، اساتِذہ وناظمین جامِعہ کے گردونواح کے ساتھ ساتھ چُھٹی کے دِن اَطراف کے گاؤں میں بھی مدنی کام کرنے کی ترکیب بنائیں کہ جامِعہ کے طلبہ میں وقت کے ساتھ ساتھ بسا اوقات بھرپور جذبہ بھی ہوتا ہے۔ اس طرح اساتِذہ اور ناظمین کے تعاون سے مَدَنی کاموں کی خوب دُھومیں مچائی جاسکتی ہیں۔

5. **جُزوقتی** جامِعات المدینہ کے اساتِذہ، ناظمین اور طلبہ اپنے اپنے علاقوں میں مدنی کام کرنے کی ترکیب بنائیں اگر مدرِّس اسلامی بھائی توجّہ فرمائیں تو یہ کام آسان ہوسکتا ہے اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مدنی کام کرنے سے سیکھے گئے علم پر عمل کرنے کا موقع بھی ملتا رہے گا۔

ع **اللہ** کرے دل میں اُتر جائے میری بات

6. **سبھی** کو چاہیے کہ اپنے اپنے ماتحتوں کی دِل جوئی کریں کہ اس طرح بغیر کچھ خرچ کئے ایک مسلمان کا دِل خوش کر کے خوب خوب ثواب کمایا جاسکتا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ''فرضوں کے بعد افضل ترین عمل مسلمان کا دِل خوش کرنا ہے۔'' (اَلمُعجَمُ الکَبِیر ج ۱۱ ص ۵۹ حدیث ۱۱۰۷۹ داراحیاء التراث العربی بیروت) **حُجَّۃُ الاِسلام** حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی سیِّدُنا بِشرِ حافی علیہ رحمۃ اللہ الکافی سے نقل فرماتے ہیں: ''کسی مسلمان کا دل خوش کرنا 100 (نفلی) حج سے افضل ہے۔'' (کِیمیائے سَعادَت ج ۲ ص ۷۵۰ انتشارات گنجینہ تھران)

7. ہر ذِمّے دار اسلامی بھائی کو چاہیے کہ جو بھی کام اپنے ذِمّے لے اس کو اس کے مقرّرہ وقت پر کرنے کی کوشش کرے، کام لے کر بھول جانا ناسمجھی و غیر ذِمّے داری کی علامت ہے اور احساسِ ذِمّے داری کی کمی پر دال ہے اور سمجھدار حسّاس ذِمّے دار کبھی اپنی ذِمّے داری کو فراموش نہیں کرتا۔

8. ہر ناظم اسلامی بھائی کو چاہیے کہ وہ خود بھی **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر شرکت کرے

Shobah Madani Muzakarah

اور اپنے جامعہ کے طلبہ واساتذہ کا بھی شرکت کرنے کے لئے ذِہن بنائے۔

9 **دورانِ تدریس** طلبہ کے مدنی ذِہن بنانے کے لئے مفتیٔ دعوتِ اسلامی حافظ محمد فاروق عطاری مدنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کے کیسٹ (نصاب شریعت) سماعت فرمائیے۔

10 **اِنفرادی کوشش** مدنی کاموں کی جان ہے جان، کاش! ہماری سمجھ میں آجائے۔

11 **اِصلاحِ اُمّت** کا وافر مِقدار میں دَرْد درکار ہو تو اس کے لئے خوب **مدنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور آسائشوں کو ترک کرنا سیکھئے۔

12 **ناراضگی** لفظ لُغوی اِعتبار سے صحیح نہیں، صحیح لفظ **ناراضی** ہے کہ جب کسی لفظ کے آخر میں ''ہ'' آئے تو صفتِ نسبتی بناتے وقت ''ہ'' کو ہٹا کر ''گی'' لگا دیا جاتا ہے جیسے عُمدہ کے آخر میں ''ہ'' ہے تو عمدگی، بندہ سے بندگی، وابستہ سے وابستگی، شِکستہ سے شِکستگی، درماندہ سے درماندگی، دِیوانہ سے دِیوانگی۔ لہٰذا ناراض سے **ناراضی** ہی بنے گا ناراضگی نہیں کیونکہ ناراض کے آخر میں ''ہ'' نہیں ہے۔

13 ہر وہ بُرائی جو واقعی بُرائی اور گناہ ہے مثلاً کوئی وُضو میں جگہ سوکھی چھوڑ دیتا ہے، پانی کا اِسراف کرتا ہے، مسح میں نل کھلا رکھتا ہے، غیبت شروع کر دی ہے، اِسی طرح کھانا پانی ضائع کرتا ہے، ناحق دِل آزاری کرتا ہے وغیرہ وغیرہ کے مُرتکِب کو دیکھ کر اگر ظنِّ غالب ہو کہ منع کرنے یہ باز آجائے گا تو منع کرنا واجب ہو جائے گا۔ اس لیے اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کی عادت بنایئے۔

14 **جامعات المدینہ** میں پکنے والا کھانا اگر ضرورت سے زیادہ پکایا گیا اور ضائع ہو گیا تو ایسی صورت میں ناظم ذِمّے دار ہے۔ اسے چاہئے اگر کھانا بچ جاتا ہے تو اِتنی مِقدار کم کروائے اور جو بچ گیا اس کو فریزر میں رکھوا دے۔ روٹیاں بچ جائیں تو ان روٹیوں کو جمع کر کے ''ناراض'' ہونے سے پہلے پہلے یعنی ایک آدھ دن میں اس کا ثَرِید بنا لیا جائے۔ مہربانی کر کے بلا اجازتِ شرعی قوم کے چندے کی روٹیوں کو بھوسی ٹکڑے کی نذر مت کیجئے۔ یاد رکھئے! بلا اجازتِ شرعی جان بوجھ کر اِسراف کرنا جو تضیعِ مال پر مبنی ہو ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، پھر اِستعمال ہونے والا پیسہ اگر وقف کا ہے تو اس کے اَحکام مزید سخت ہیں۔

15 **ثَرِید بنانے کا طریقہ:** بچی ہوئی روٹیوں کو فریج میں رکھئے اگر ممکن نہ ہو تو چادر وغیرہ پھیلا کر اس طرح رکھئے کہ ایک روٹی پر دوسری روٹی نہ آئے ورنہ پھپھوندی آسکتی ہے۔ پہلے ہی سے تازہ تازہ روٹی کے ٹکڑے کرلیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اب حسبِ ضرورت سالن کے شوربے میں ان ٹکڑوں کو بھگو دیں اور شوربا اگر کم ہو تو اس میں پانی ملا کر شوربا کو زیادہ کرلیں، ضرورت ہو تو اس میں تیل مصالحہ بھی ڈال کر برتن کو بند کر دیں اور اس پر کوئی وزن رکھ دیں تاکہ اندر یہ پکتا رہے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین لذیذ غِذا تیار ہو جائے گی۔ گوشت، سبزی، دال ہر طرح کے شوربے والے سالن میں ثَرِید بنایا جاسکتا ہے۔ ثَرِید ایک قسم کا کھانا ہے اور یہ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بے حد پسند تھا جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں ایک برتن میں ثَرِید پیش کیا گیا۔ اِرشاد فرمایا: ''بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر کناروں سے کھاؤ۔ بیچ میں سے نہ کھاؤ کہ بیچ میں بَرَکت اُترتی ہے۔ (سُنَن ابنِ ماجہ ج ٤ ص ١٦ حدیث ٣٢٧٦ دار المعرفۃ بیروت) تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم گوشت اور کدّو سے ثَرِید بنا کر کھاتے (یعنی گوشت اور کدّو شریف کے سالن میں روٹی کے ٹکڑے اچھی طرح بھگو کر تناول فرماتے) (مُلَخصاً اِتحاف السّادۃ المتقین ج ٨ ص ٢٣٩ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مگر ثرید بنانے میں ناظمین اور باورچی **احتیاط، احتیاط** اور بھرپور **احتیاط** فرمائیں کہ مضرِ صحت طعام کھانا اور کھلانا **حرام** ہے۔

16 **کھانے** کے بعد دسترخوان جب تک اُٹھا نہ لیا جائے، بندہ نہ اُٹھے یہ سُنّت ہے۔ لُبابُ الاحیاء میں **حُجَّۃُ الْاِسلام** حضرت سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نے ایک رِوایت نقل کی ہے جس کا مضمون کچھ یوں ہے کہ ''جب تک دسترخوان سامنے رہتا ہے اور کھانے والے بیٹھے

ہوتے ہیں تو فِرِشتے اُن کے لیے دُعائے رحمت کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ دسترخوان اُٹھالیا جائے۔''

(اَلْمُعجَم الکبیرج۳ص۳۲٤حدیث ٤٧٢٩ داراحیاء التراث العربی بیروت)

17 **بلاضرورت** بتّیاں، پنکھے، چولھے یا دیگر چیزیں اِستعمال کرنے سے روکنا ناظم کی ذِمّے داری ہے۔ ناظم اس بات کا خیال رکھے کہ اِن اَشیاء کا اِستعمال عُرف سے ہٹ کر نہ ہو اور جو دائرہ کار **مدنی مرکز** نے دیا اس کے اندر ہی اس کو خرچ کریں۔ جن کاموں یا خریداریوں وغیرہ پر عُرف سے ہٹ کر رقم خرچ کی گئی اور غبنِ فاحش ہوا تو اس کا تاوان دینا پڑے گا۔ **مکتبۃ المدینہ** کی مطبوعہ کتاب ''چندے کے بارے میں سُوال جواب'' ہاتھ جوڑ کر پاؤں پکڑ کر مدنی التجاء ہے کہ فوراً اس کا مُطالعہ فرمالیجئے اور اپنی ضرورت کے جو مسائل ہیں ان کو کوشش کر کے حِفظ کر لیجئے، ناظم کے لیے تو ان کا سیکھنا بہُت ضروری ہے۔

18 **نمازوں** کے معاملے میں ناظمین، اساتِذہ اور طَلَبہ غور فرمائیں کہ ساتھ مسجد ہونے کے باوُجُود جماعت میں سُستی تو نہیں ہو رہی۔ اس لیے جماعت کی پابندی اپنے اُوپر لازم کر لیجئے اور ترغیب کے لیے سراپا ترغیب بن جائیے کہ عمل نہ ہو تو خالی بولنے سے بات نہیں بنتی۔

19 **جن** مساجد میں خُصُوصاً **فیضانِ مدینہ** میں موجود طلبہ واساتِذہ وہیں کی نمازِ باجماعت میں شرکت فرمایا کریں، فاتحہ اُولیٰ وثانیہ میں بھی شامل رہیں وہاں ہونے والے درس وبیان میں بھی حاضری دیں۔ جو بغیر کسی مجبوری کے وہاں کی جماعت چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اُن سے میرا دِل صدمہ پاتا ہے۔ **فیضانِ مدینہ** میں جامِعات کے قیام کا ایک مقصد وہاں کی رونق بڑھانا بھی ہے تا کہ باہر سے آنے والے مسلمانوں پر **دعوتِ اسلامی** کے **مدنی مرکز** کا اچھا اثر قائم ہو کہ مسجد کا خالی خالی نظر آنا عجیب سا لگتا ہے۔

20 **ماہانہ** کم از کم دو بے نمازوں کو نمازی بنایئے۔ ان کو حسبِ ضرورت نماز بھی سکھایئے۔

21 **کاش!** ہمارا ہر مُدَرِّس 12 ماہ کا مُسافِر بن جائے پھر جب یہ تدریس کرے گا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ طَلَبہ کو **دعوتِ اسلامی** ''پلانے'' میں کامیاب ہوگا۔ آپ خواہ مدرس ہوں، طالب العلم ہوں یا ناظم سب کے سب 12 ماہ کے لئے سُنّتوں بھرا سفر کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی اپنی **دعوتِ اسلامی** بہُت ترقّی کرے گی، ہر طرف اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجدیں آباد ہوں گی اور خوب خوب سُنّتوں کی بہاریں آئیں گی۔

22 **جو** میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی کتاب **فتاویٰ رضویہ شریف** یا صدرُ الشّریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی کتابِ مُستطاب **بہارِ شریعت** کا مخالِف ہو جائے وہ ہمارے کسی کام کا نہ رہا، کم از کم میرے تو کسی بھی کام کا نہیں۔ ہم نے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن پکڑا ہے اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے ساتھ مکی مدنی آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔

23 **وہ** مُستحب عمل جس سے اُمّت فِتنے میں پڑتی ہو، اس کو ترک کرنا چاہیے یا ایسی ترکیب سے کرے کہ لوگوں کو پتا نہ چلے۔

24 **پڑھائی** کے دَوران ہی مدنی کاموں کا بھی ذِہن بنایئے کہ جس کام کی بچپن میں عادت ڈالی جائے وہ پُختہ ہو جاتا ہے اور طَلَبہ بھی بچوں کی طرح ہی ہیں۔ **درسِ نظامی** میں آپ اُصول (تھیوری) پڑھتے ہیں اگر **مدنی قافلے** میں عملی طور پر اس کی مشق (پریکٹیکل) کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوب نِکھار آئے گا نیز درسِ نظامی کے ساتھ ساتھ **دعوتِ اسلامی** کا مدنی کام بھی کریں گے تو سونے پر سہاگا ہوگا اور آپ کے اندر ایسی نُورانیت پیدا ہو جائے گی جس کی چمک دمک سے ایک عالَم روشن ہو جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

25 **جن** اسلامی بھائیوں نے زُلفوں کا اِہتمام نہیں کیا وہ بھی نیت کر لیجئے کہ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب سُنّت کے مطابق زُلفیں رکھیں گے۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے آدھے کان تک، پورے کان تک، گردن شریف تک رکھی تھیں جو مبارک شانوں کو

چُھو جاتی تھیں۔سفید مدنی لباس وہ بھی سُنَّت کے مطابق ہو، کلی (تریز) والا پہنیں تو زیادہ اچھا ہے کہ کُشادہ ڈھیلا ڈھالا لباس ہوتا ہے جبکہ بغیر کلی کا چُست رہتا ہے، آستین ایک بالشت چوڑی ہو، سامنے جیب میں مسواک بھی نمایاں ہو، پاجامہ ٹخنوں سے اُوپر ہو، پاجامہ ہو یا شلوار ہو، اس میں اختیار ہے۔میری خواہش ہے کہ چھوٹے بڑے سبھی اسلامی بھائی سفید چادر سر سے اوڑھا کریں۔کُرتے کے سینے والے حصے پر دو جیبیں رکھیں تو مدینہ مدینہ۔جیبی سائز کے رِسالے بنوائے ہی اسی لیے ہیں کہ سَستے ہوں اور اسلامی بھائی ان کو جیبوں میں رکھیں اور موقع کی مُناسبت سے ان کو بانٹیں۔سوئٹر وغیرہ بھی کُرتے کے اندر ہی پہنیں۔مَیں بھی کُرتے کے اندر ہی پہنتا ہوں۔ہاں جو اُوپر پہنیں ان پر سختی نہ کریں۔

26 **تمام** اسلامی بھائی زندگی میں کم از کم ایک بار زُلفیں اِتنی بڑھائیں کہ وہ شانوں کو چُھو جائیں کہ آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی یہ بھی سُنَّت ادا ہو جائے الَبتَّہ میرا مشورہ ہے کہ جب تک ایک مُٹھی داڑھی نہ ہو جائے اَمرد آدھے کان تک ہی زُلفیں رکھیں۔

27 **چادر** اوڑھے بغیر گرمیوں میں بھی نہ سویا کریں۔سوتے وقت چادر اوڑھنے میں یہ نیت بھی کی جاسکتی ہے کہ مَیں پردے میں پردہ کررہا ہوں۔

28 **مدنی عطیّات** اِکٹھے کرنے کے معاملات میں ناظمین و ناظمات، مُعلّمین و مُعلّمات، طَلَبہ و طالبات کسی کو بھی سُستی نہیں کرنی چاہیے کہ تمام ہی دِینی مدارِس کا چندہ عُموماً ان کے اساتذہ و طلبہ وغیرہ ہی کرتے ہیں لیکن ہمارا انداز بدل کر رہ گیا ہے کہ ہمارے لیے عام اِسلامی بھائی عطیّات جمع کرتے ہیں اور جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارا **مدنی مرکز** بہُت بڑا سمندر ہے اس لئے ہمیں اپنے تمام مدنی عطیّات اپنے عَلاقے پر ہی خرچ کرنے چاہئیں اور **مدنی مرکز** میں جمع نہیں کروانے چاہئیں ایسا کرنا ''تنظیمی بغاوت'' ہی کی ایک قسم ہے، ایسے لوگ **دعوتِ اسلامی** کے لیے اِنتہائی نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔اس لئے اپنے آپ کو **دعوتِ اسلامی** والے کہلانے والوں کو **دعوتِ اسلامی** کے ماتحت ہی **مدنی عطیّات** کرنے ضروری ہیں۔

29 **ناظمین** و اساتِذہ کو چاہئے کہ طَلَبہ کو مدنی مرکز کی محبت پلائیں۔اپنی شخصیّت دِلوں میں اُتارنے کے بجائے اگر مدنی مرکز کی محبت اُتاریں گے تو اس میں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دین کا زیادہ فائدہ ہوگا۔

30 **میری** تو خواہش یہ ہے کہ ہمارا ہر مکتب سادہ ہو، بیٹھنے کے لئے چٹائی ہو کارپٹ نہ ہو، صرف سادہ سی دری ہو بلکہ کاش بکری کی کھال ہو۔

31 **حُجَّۃُ الْاِسلام** حضرت سیِّدُنا اِمام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: ''دوست تمہارے عُیُوب تکلّف کے ساتھ ڈر ڈر کر بتائے گا، گھٹا کر بتائے گا مگر دُشمن بے لاگ تبصرہ کرے گا اور بھرپور تنقید کرے گا۔لہٰذا دُشمن کی اس طرح کی تنقید سے تم اپنے لیے زیادہ اِصلاح کا سامان کرو کہ اگرچہ وہ دُشمن ہی سہی لیکن اس وقت تمہاری بھلائی میں لگا ہوا ہے کہ تمہارے عُیُوب تمہیں بتا رہا ہے۔''

(مُلَخّصاً اِحیاء العُلُوم الدِّین ج ۳ ص ۸۰ دارصادر بیروت)

32 **حضرت** سیِّدُنا مسعر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ اس آدمی کو پسند کرتے ہیں جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ کے عُیُوب پر مُطّلع کرے؟ فرمایا: اگر تنہائی میں مجھے وہ وعظ (نصیحت) کرے تو ٹھیک ہے اور اگر لوگوں کے سامنے مجھے ڈانٹے تو مجھے پسند نہیں۔'' (فَیضانِ اِحیاء العُلوم ص ۲۹۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) اس لیے کوشش یہی ہونی چاہیے کہ ہر ممکنہ صورت میں اکیلے میں اصلاح کی جائے۔

33 **مسلمان** کے لیے فُضُول گوئی سے بچنا مُفید ہی نہیں مُفید تر بلکہ مُفید ترین ہے۔اِتنا سوچنے کی ضَرور عادت ڈالئے کہ ہم جس کے بارے میں بات کررہے ہیں اگر وہ سُن لے یا اسے پتا چل جائے تو خوشی کے مارے جھوم اُٹھے گا یا بُجھ جائے گا! اگر ذِہن یہ بنے کہ اس کے دِل میں صدمے کی کیفیت ہوگی اور اُداسی چھائے گی تو ایسی بات کرنے سے باز رہے۔اگر اس طرح سوچنے یعنی بولنے سے پہلے تولنے کی عادت پڑ جائے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم بہُت ساری غیبتوں، تہمتوں، دِل آزاریوں، بدگمانیوں وغیرہ گناہوں سے بچ سکتے ہیں۔

34 **عُہدہ** دے کر وفا نہیں آزمائی جاتی بلکہ عُہدہ لے کر وفا کا پتا چلتا ہے کہ کون کتنا وفادار ہے مگر تجربہ یہی ہے کہ جب عُہدہ واپس لے لیا جاتا ہے تو آدمی آزمائش میں پڑ جاتا ہے اور بارہا ''وفا'' کو بالائے طاق رکھ کر مُخالفت پر اُتر آتا ہے۔

35 **حدائقِ** بخشش شریف، ذوقِ نعت وغیرہ سے نعتیں پڑھتے رہیے، رٹتے رہیے اور ان پر غور کرتے رہیے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے عشقِ رسُول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں اضافہ ہوگا۔ سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں پر عمل بھی کرتے رہیے، سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اَداؤں پر غور کرتے رہیے اور ان اَداؤں کو اپنانے کی سعی بھی جاری رکھیے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوب عشق ومحبت میں اِضافہ ہوگا۔ عاشقانِ رسُول کی صُحبت اِختیار کیجئے اس سے بھی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عشقِ رسُول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بڑھے گا۔ عاشقانِ رسُول کے ساتھ **مدنی قافلوں** میں سفر کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہاں بھی ان کی صُحبت سے عشقِ رسُول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں اضافہ ہوگا۔

36 **تمام** ناظمین کو چاہیے کہ وہ کوشش فرمائیں اور روزانہ دو درس کی ترکیب بنائیں ایک مسجد درس اور ایک چوک بازار وغیرہ جس جگہ پر بھی ممکن ہو اور دو سے زیادہ درس دینا چاہیں تو اس کی بھی اجازت ہے کہ جتنا شہد ڈالیں گے، اُتنا میٹھا ہوگا۔ یونہی بارہ مدنی کاموں کی خود بھی دھوم مچاتے اور طلبہ سے بھی مچواتے رہیے۔

37 **ہر** سُنّی مدرَسے میں ہمارا کوئی نہ کوئی تنظیمی ذِمّے دار ہو جو وہاں مدنی کام کرے۔ جہاں جہاں ترکیب مضبوط ہو جائے وہاں سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں لانے کے لیے حسبِ ضرورت گاڑی بھی چلائی جائے۔ طلبہ کو قافلے کی صورت میں وہاں سے اجتماع میں لایا جائے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح اُن مدارِس میں **دعوتِ اسلامی** کا سُنّتوں بھرا مدنی کام مزید ترقّی کرے گا۔ وہاں کے طلبہ بھی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوب مدنی کاموں کی دھومیں مچائیں گے۔ اگر اس طریقۂ کار کو مضبوط کیا گیا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے مدنی نتائج بہُت جلد آپ دیکھیں گے۔

38 **لوگ** جس کی جتنی زیادہ عزّت کرتے ہیں اُتنا ہی اُس کے لیے اِخلاص کا حُصُول دُشوار سے دُشوار تر ہوتا چلا جاتا ہے۔

39 **دوستی** محض **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لیے ہونی چاہیے۔ رہی ذاتی دوستی جیسے کسی کے صرف حُسن، دولت یا عُہدہ کی وجہ سے اگر کوئی دوستی کرے تو اس میں رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی نیت کیسے ہوسکتی ہے؟ دِینی کاموں میں اس طرح کی ذاتی دوستیاں بار بار رکاوٹ کا سبب بنتی ہیں۔ اَمرد سے شہوت کی وجہ سے اگر کوئی دوستی کرے تو ناجائز ہے اور اس کو مزید مانوس کرنے کے لیے تُحفہ دینا رشوت ہے جو کہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

40 **خوب** لنگرِ رسائل تقسیم کیجئے مگر حسبِ توفیق اپنے پلّے سے اور اگر **دعوتِ اسلامی** یا جامعہ کے نام سے چندہ لے کر جو لنگرِ رسائل کیا تو ثواب کی بجائے گناہ ملے گا اور تاوان بھی دینا ہوگا۔ اگر آپ سے بَن پڑے تو بازاروں، گلیوں اور بسوں میں مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل بیچئے اور جُمُعہ کی نماز وغیرہ کے بعد بھی بستے کا اِہتمام کیجئے۔

41 ہر جامِعہ میں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ صبح **10:10AM** پر **مَدَنی چینل** دکھایا جائے گا، تمام اساتِذہ، طلبہ اور ناظمین مِل کر دیکھنے کی ترکیب بنائیں۔

مجلس جامعات المدینہ
(دعوتِ اسلامی)